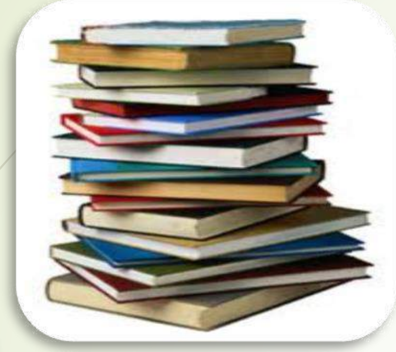

امتحانی پرچہ کیسے حل کریں!

زیراہتمام وسرپرستی: وفاق المدارس العربیہ پاکستان (ضلع لاہور)

خصوصی کاوش: بیت النور ٹرسٹ لاہور

مرتب: محمد مبشر اکرام غفرلہ ولوالدیہ (خادم طلبۂ بیت النور ٹرسٹ لاہور)

بمقام: معہد الحسن النور ٹرسٹ پی آئی اے سوسائٹی لاہور

Maktaba Tul Ishaat.com

Maktaba Tul Ishaat .com

تمام فنون کے کتب کے پی-ڈی-ایف ہمارے ویب سائٹ سے اور پلے سٹور سے فری ڈاون لوڈ کریں۔ہم روزانہ کی بنیاد پر اس میں مزید کتب شامل کررہے ہیں اس لیے آپ ہفتے میں ایک بار ضرور ہمارے پلے سٹور اور ویب سائٹ کو چیک کیا کریں۔

ابھی مطلوبہ پی-ڈی-ایف مفت ڈاون لوڈ کریں

تفاسیر	خطبات	منطق
احادیث	سیرت	معانی
فقہ	تاریخ	تصوف
سوانح حیات	صرف	تقابل ادیان
درس نظامی	نحو	تجوید
لغت	فلسفہ	نعت
فتاوی	حکمت	تراجم
اصلاحی	بلاغت	تبلیغ ودعوت
تمام فنون		

مکتبۃ الاشاعت ڈاٹ کام
Maktaba Tul Ishaat.com

زیر سرپرستی: مولانا فضل الرحیم صاحب و مولانا قاری احمد میاں تھانوی صاحب

(سرپرستِ اعلی وفاق المدارس العربیہ پاکستان) (رکن مجلسِ عاملہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان)

منجانب: اراکینِ رابطہ کمیٹی وفاق المدارس العربیہ ضلع لاہور

پیشکش: بیت النور ٹرسٹ لاہور

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

BAIT UL NOOR

Maktaba Tul Ishaat.com

امتحانی پرچہ حل سے نتائج تک

امتحانی ہال میں جانے سے پہلے

امتحانی ہال میں (پرچہ سے قبل) کرنے کے کام

امتحانی ہال میں کرنے کے کام

امتحان کے بعد کے کام

امتحانی ہال میں جانے سے پہلے

امتحانات کے رات/دن

۱۔ تھکن کو دور کرنا:

امتحانات کے دنوں میں جسم اور دماغ کو خاص طور پر تھکن سے دور رکھیں۔

۲۔ امتحانات کی راتوں میں جاگنا:

امتحانات کی راتوں میں زیادہ دیر تک ہرگز جاگنے کی کوشش نہ کریں، بلکہ اپنی نیند پوری رکھنے کی کوشش کریں۔

۳۔ ذہن کو ہلکا رکھیں:

کوشش کریں کہ امتحان کی زیادہ ٹینشن اپنے ذہن پر مسلط نہ کریں اور اپنے ذہن کو ہلکا رکھیں۔

Maktaba Tul Ishaat.com

امتحانی ہال میں جانے سے پہلے

امتحانات کے رات/دن

۴-بطاقہ (رول نمبر سلپ) کی حفاظت:

امتحانی بطاقہ کو خوب حفاظت سے رکھیں، (بطاقہ کی فوٹو کاپی اپنے پاس ضرور رکھیں، نیز شناختی کارڈ بھی ہمراہ ضرور رکھیں) بصورتِ دیگر آپ کا امتحانی ہال میں داخلہ خطرے میں پڑ سکتا ہے، نیز وفاق کی طرف سے جاری کردہ رجسٹریشن کارڈ اپنے ساتھ لے جانا ہرگز نہ بھولیں۔

۵-کھانے پینے کا خیال:

امتحانات کے دنوں میں اپنا کھانا، پینا معیاری رکھیں اور مقوی غذائیں استعمال کریں۔

نیز بازاری کھانوں سے اجتناب کریں تاکہ صحت برقرار رہے۔

بطاقہ کا نمونہ

ورقة الموافقة للمشاركة فی اختبار عالميه سال دوم

رقم الجلوس 832

رقم التسجيل 1435-05-001712

نام رفاقت فضل

ولدیت فضل الرحمان

تاریخ پیدائش 05-05-1995 ضلع ہٹیاں بالا

نام جامعہ الجامعہ الاشرفیہ لاہور

الحاق نمبر 00870

امتحانی مرکز نمبر 0057

نام امتحانی مرکز الجامعہ الاشرفیہ

پتہ فیروزپور روڈ مسلم ٹاؤن لاہور

جاری کردہ وفاق المدارس ویب سائٹ

امتحانی ہال میں موبائل فون لانا منع ہے

(سالانہ 1442)

تاریخ امتحان 20 مارچ تا 25 مارچ 2021ء — ٹائم 8:00 تا 12:00 تک

وفاق کی ویب سائٹ سے جاری کردہ رول نمبر سلپ بھی وفاق کے امتحان میں شرکت کے لیے معتبر ہوگی۔

Maktaba Tul Ishaat.com

امتحانی ہال میں جانے سے قبل

8

امتحانی اسٹیشنری

امتحانی ہال میں جانے سے قبل پین، پنسل، اسکیل، امتحانی گتہ وغیرہ ہر چیز تیار کر لیں، تاہم بہتر یہ ہے کہ ایک عدد پاؤچ (جیومیٹری بکس) ہمیشہ کے لیے بنا لیں، جس میں تمام ضرورت کی اشیاء موجود ہوں۔

دعا اور نوافل کا اہتمام

امتحانی ہال میں جانے سے قبل دو رکعات صلاۃ الحاجت پڑھیں اور اللہ سے خوب مانگ کر جائیں۔

گھڑی

آپ اپنے ساتھ ایک عدد (کلائی واچ) گھڑی لے جائیں تاکہ وقت دیکھنے میں آسانی ہو اور بروقت امتحان سے فارغ ہوا جاسکے، نیز بار بار دائیں یا بائیں مڑ کر گھڑی دیکھنے سے ممتحن آپ کے بارے میں کسی شبہ میں مبتلاء نہ ہو۔

امتحان شروع ہونے سے پہلے کے کام

امتحانی ہال میں (پرچہ سے قبل) کرنے کے کام

۱- : وقت کی پابندی:

امتحانی ہال میں مقررہ وقت سے ۱۵ منٹ پہلے پہنچنے کا اہتمام کریں۔

۲- : اپنی نشت گاہ کی تلاش:

امتحانی ہال میں داخلے کے بعد سب سے پہلے اپنی نشت گاہ تلاش کریں اور مقررہ نشست گاہ پر ہی بیٹھنے کا اہتمام فرمائیں۔

Maktaba Tul Ishaat.com

امتحان گاہ میں نشست تلاش کرنے کا طریقہ:

۱-امتحانی ہال سے باہر لگے نقشہ میں اپنے درجہ کا رنگ دیکھیں۔

۲- امتحانی بطاقہ پر دیے گئے رقم الجلوس کو نقشہ میں تلاش کریں اور پھر صف نمبر دیکھ کر وہیں تشریف رکھیں۔

بیت النور
BAIT UL NOOR

امتحانی ہال کے نقشہ کا نمونہ

ارقام الجلوس للاختبار الرباعی 1442ھ بمطابق 2021ء					
لائن 6	لائن 5	لائن 4	لائن 3	لائن 2	لائن 1
25	41	66	6	58	1
51	70	16	62	33	54
	21	47	12	34	29
26	48	67	7	59	2
	71	17	63	35	55
52	22	38	13	45	30
	42	68	8	60	3
27	49	18	64	36	56
	23	39	14	46	31
28	43	69	9	61	4
	50	19	65	11	57
	24	40	15	37	32
	44	20	10	53	5
ہر طالب علم اپنی کلاس کا رنگ دیکھ کر اپنی نشست تلاش کرلے۔					
اولی	ثانیہ	ثالثہ	رابعہ	خامسہ	سادسہ

Maktaba Tul Ishaat.com

ممنوعات / محظورات:

سمارٹ واچ سے مکمل اجتناب لازم ہے۔

موبائل فون امتحانی ہال میں لے جانا سخت ممنوع ہے۔

ہینڈ فری (ائیر پورڈ) بھی امتحانی ہال میں لے جانا منع ہے۔

خفیہ روشنائی والا قلم بھی امتحانی ہال میں لے جانا منع ہے۔

کچھ اہم باتیں!!!

بار بار سوال پوچھنے سے پرہیز کیا جائے۔

مقطوع اللحیہ طالب علم کو امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہ ہوگی۔

نقل سے قطعًا اجتناب ہو۔

پرائیویٹ امتحان نہیں لیا جائے گا۔

کسی دوسرے طالبِ علم کی جگہ امتحان مت دیں۔

مکمل پرچہ عربی میں حل کرنے پر ۵ نمبر اضافی حاصل کریں۔

Maktaba Tul Ishaat.com

وفاق المدارس العربیہ پاکستان

(1)...... ہر طالب علم وقتِ امتحان سے پندرہ منٹ قبل امتحان ہال میں پہنچے۔تاخیر سے پہنچنے پر ہال میں داخلے کی اجازت نہ ہوگی۔

(2)...... امتحان گاہ میں رول نمبر سلپ ہمراہ لائیں۔اور امتحان کے آخری دن تک اپنے پاس محفوظ رکھیں۔

(3)...... شناختی کارڈ/رجسٹریشن کارڈ یا مدرسہ کا شناخت نامہ بھی ہمراہ لانا ضروری ہے۔اس کے بغیر امتحانی ہال میں داخلے کی اجازت نہ ہوگی۔

(4)...... ہر طالب علم/طالبہ امتحان گاہ میں اپنی مقررہ نشست پر بیٹھے، جہاں اس کا نشست کارڈ رکھا گیا ہو۔

(5)...... کشف الحضور میں دستخط حسب عادت (جو دستخط داخلہ فارم پر کیے ہوں) کریں۔نیز جوابی کاپی کا نمبر بھی واضح لکھیں۔

(6)...... بطاقۃ الکراسۃ کو صحیح پر کریں۔رقم الجلوس درست لکھیں۔رول نمبر غلط ہونے کی صورت میں نتیجہ سے محروم کیا جاسکتا ہے۔

(7)...... جوابی کاپی کا کوئی ورق یا اس کا کوئی حصہ ہرگز نہ پھاڑیں۔نیز زائد اوراق بھی جوابی کاپی کے ساتھ منسلک کیے جائیں۔

(8)...... سوال کی عبارت لکھنے کی ضرورت نہیں، سوال کا نمبر لکھ کر جواب لکھنا شروع کردیں۔

(9)...... پرچے کے دوران نقل کا مواد پکڑا گیا تو پرچہ کالعدم ہوگا۔چاہے کتاب سے متعلق ہو یا نہ ہو۔نیز اس سے استفادہ کیا ہو یا نہ ہو۔

(10)...... جو طالب علم جوابی کاپی امتحانی ہال سے باہر لے گیا اس کا نتیجہ کالعدم قرار دیا جائے گا۔

(11)...... لکھائی کے لئے صرف نیلی یا کالی روشنائی کے استعمال کی اجازت ہے۔

(12)...... نگران عملہ کے اراکین آپ کے اساتذہ میں سے ہی ہیں۔ان کا تہ دل سے احترام کریں۔

(13)...... امتحانی ہال میں موبائل فون لانا منع ہے۔خلاف ورزی کی صورت میں موبائل ضبط کیا جائے گا۔دورانِ پرچہ موبائل پکڑا گیا تو پرچہ کالعدم ہوگا۔

(14)...... مقطوع اللحیہ/پرائیویٹ طلبہ اور غیر شرعی وضع قطع والی طالبات کو امتحان میں شرکت کی اجازت نہ ہوگی۔

(15)...... دوران امتحان قرآن مجید استفادہ کے لئے نہیں دیا جائے گا۔ریاضی کے پرچے میں کیلکولیٹر کی اجازت نہ ہوگی۔

مرکزی دفتر: وفاق المدارس العربیہ پاکستان

امتحانی ہال میں جانے کے بعد

جوابی کاپی اور ہدایات

جوابی کاپی وصول کرنے کے بعد اس پر لکھی گئی ہدایات کو بغور پڑھیں اور ان کے مطابق عمل کریں۔

جوابی کاپی اور کوائف

جوابی کاپی پر سب سے پہلے اپنے کوائف کا درست اندراج کریں اور ان کا موازنہ اپنے بطاقہ سے کرلیں تاکہ کسی قسم کی غلطی کا شبہ نہ رہے۔

(کشف الحضور)

حاضری شیٹ:

حاضری شیٹ پر جوابی کاپی کا سیریل نمبر اور دستخط ضرور کریں۔

BAIT UL NOOR
Maktaba Tul Ishaat.com

بطاقة الكراسة کانمونہ:

یہ جگہ ممتحنین کے لیے ہے، لہذا آپ حضرات یہاں کچھ بھی تحریر مت فرمائیں، البتہ! یہ ضرور چیک کرلیں کہ ان جگہوں پر ممتحن کے دستخط موجود ہیں؟

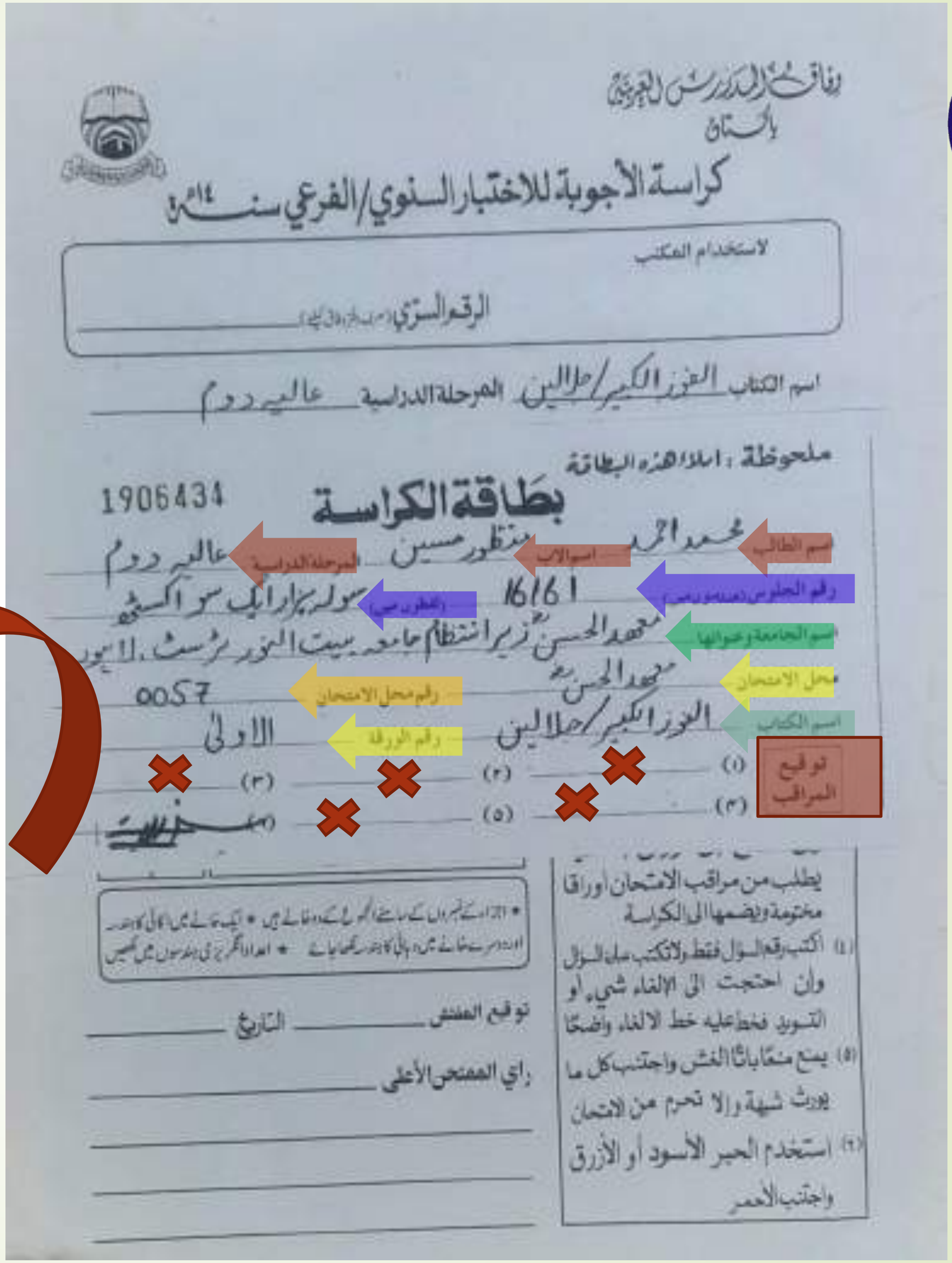

جوابی کاپی اور ہدایات

وفاق المدارس العربیۃ
پاکستان

ضوابط وتنبیہات

۱: کسی بھی طالب علم کو اس صفحہ یعنی سرورق پر اپنا یا اپنے والد کا نام رول نمبر، مدرسہ کا نام ہرگز نہ لکھنا چاہئے، صرف بطاقۃ الکراسۃ یعنی سرورق پر چھپے ہوئے کاغذ کو پُر کرنا چاہئے، سرورق پر نام کتاب اور مرحلہ کا خانہ طالب علم پر کرے رقم الورقۃ سے مراد پرچہ کا عدد ہے، مثلاً اس کے آگے الاولی، الثانیہ وغیرہ ہر پرچہ کے مطابق لکھے مرحلہ دراسیہ سے مراد درجہ تعلیم ہے مثلاً "الثانویۃ العامۃ العالیہ وغیرہ ہے۔

۲: ہر طالب علم کا فرض ہے کہ بجز سرورق پر چھپے ہوئے کاغذ کے کاپی کے اندر، باہر، بیچ میں یا اخیر میں کسی جگہ بھی اپنا رول نمبر یا کوئی بھی ایسا کلمہ یا نشان جو اس کی ذات کو ظاہر کرتا ہو ہرگز نہ لکھے۔

۳: کاپی کا کوئی ورق یا اس کے کسی حصہ کو ہرگز نہ پھاڑنا چاہئے، اگر زائد اوراق لے تو ان تمام اوراق کو خواہ لکھے ہوئے ہوں خواہ سادہ، کاپی کے ساتھ منسلک کریں۔

۴: سوال کی عبارت نقل کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ بسم اللہ کے بعد جلی قلم سے سوال کا نمبر لکھ کر جواب لکھنا شروع کر دینا چاہئے، اگر لکھے ہوئے کسی حصہ کو کاٹنا ہو تو کاٹنے کا نشان x واضح طور پر بنا دینا چاہئے۔

۵: دوران امتحان کتاب، کاغذ، طالب علم یا کسی اور ذریعے سے امداد حاصل کرنا جرم تصور ہوگا۔ شبہ میں ڈالنے والی ہر چیز سے اجتناب ضروری ہے مخالفت کی صورت میں امتحان سے محروم ہو سکتا ہے۔

۶: لکھائی کے لئے نیلی یا کالی روشنائی استعمال کریں۔ سرخ روشنائی کے استعمال سے اجتناب کیجئے

بیت النور
BAIT UL NOOR
وفاق المدارس العربیہ پاکستان

امتحانی ہال میں جانے کے بعد

سوالیہ پرچہ سے پہلے

سوالیہ پرچہ ملنے سے پہلے تک اپنے آپ کو اللہ کی طرف متوجہ رکھیں اور اس دوران دُرود شریف اور رَبِّ اشۡرَحۡ لِی صَدۡرِی...میں خود کو مصروف رکھیں۔

سوالیہ پرچہ ملنے کے بعد

تمام سوالات کو اول تا آخر بار بار پڑھیں اور پھر اللہ سے آسانی کی دعا کر کے پرچہ حل کرنا شروع کردیں۔

بسم اللہ

جوابی کاپی پر جواب لکھنے سے پہلے زبان سے بھی اور جوابی کاپی کے اوپر بھی خوشخط کر کے بسم اللہ... مکمل لکھ دیں۔

امتحانات میں کامیابی کا مجرب وظیفہ بزبانی صدرِ وفاق حفظہ اللہ تعالی

حضرت شیخ الاسلام صدرِ وفاق المدارس العربیہ مفتی محمد تقی عثمانی صاحب أدام اللہ بقائہ سے اس حوالے سے ایک مجرب وظیفہ منقول ہے:

والدِ ماجد حضرت مفتی شفیع عثمانی صاحب نے مجھ سے فرمایا کہ جب امتحان گاہ میں جاؤں تو پہلے دائیں ہاتھ کی پانچ انگلیوں پر ﴿کٓھیٰعٓصٓ﴾ اس طرح پڑھو کہ پہلے چھوٹی انگلی پر "کاف" کہہ کر انگلی بند کرلو، پھر ہر ہر حرف ایک ایک انگلی بند کرتے جاؤ، اس کے بعد ﴿کُفِیتُ﴾ کہو، پھر ﴿حمعسق﴾ اس طرح پڑھو کہ "حا" کہہ کر چھوٹی انگلی کھولو، پھر ہر ہر حرف پر ایک ایک انگلی کھولتے جاؤ، پھر ﴿حُمِیتُ﴾ کہو۔

چنانچہ میں اپنے سارے امتحانات میں یہ عمل کرتا آیا تھا اور الحمد للہ ہمیشہ نمایاں طور پر کامیاب ہوا۔

بحوالہ: یادیں قسط نمبر: ۲۹، (ماہنامہ البلاغ: شعبان المعظم ۱۴۴۱ھ)

Maktaba Tul Ishaat.com

پرچہ لکھنے سے متعلق کچھ اہم ہدایات

جواب لکھنے کے لیے سیاہ/نیلا قلم استعمال کریں۔

عنوانات کے لیے نیلا/کالا مارکر استعمال کریں۔

لال قلم قطعًا استعمال نہ کریں۔

رنگ برنگے قلم اور ڈیزائننگ سے پرہیز کریں۔

Maktaba Tul Ishaat.com

پرچہ لکھنے کے متعلق ہدایات

- جوابی کاپی کے دونوں جانب معمولی سی جگہ چھوڑ کر ڈبل حاشیہ لگا کر جوابی کاپی کو مزید دیدہ نظر بنایا جا سکتا ہے، تاہم پہلے سے حاشیہ لگا ہونے کی صورت میں مزید حاشیہ نہ لگائیں۔

سوالیہ پرچہ وصول کرنا

- ممتحن حضرات جب سوالیہ پرچہ تقسیم کریں تو نہایت ادب کے ساتھ وصول کریں۔

پہلا جواب لکھنے کے لیے آسان سوال کا انتخاب

- سوالیہ پرچہ پڑھ لینے کے بعد اس میں سے جس سوال کا جواب آپ کو خوب یاد ہو اسی سوال کا جواب پہلے لکھیں۔
- اگرچہ وہ سوال سوالیہ پرچہ کا آخری سوال ہی کیوں نہ ہو۔

BAIT UL NOOR
Maktaba Tul Ishaat.com

اہم نوٹ:

چونکہ وفاق کے امتحانات میں ہر سوال کے مختلف اجزاء (الف/ب/ج/د) ہوتے ہیں اس لیے عنوان لکھتے وقت "الف" اور "ب" کی صراحت ضرور کریں۔

جواب کا عنوان لکھنے کا انداز

جواب شروع کرنے سے پہلے مارکر سے صفحہ کے درمیان سوال کا نمبر لکھ دیں۔

مثال کے طور پر اگر آپ چوتھے سوال کا جواب لکھنا چاہتے ہیں تو جوابی کاپی میں لکھیں۔

"الجواب عن السؤال الرابع"

اگرچہ یہ آپ کا پہلا سوال ہے لیکن سوالیہ پرچہ کے مطابق اس سوال کا نمبر چوتھا ہے لہذا وہی لکھیں۔

Maktaba Tul Ishaat.com

26

- مرکزی عنوان درمیان میں اور ذرا بڑا کر کے تحریر فرمائیں، جبکہ ذیلی عنوانات ذرا چھوٹے سائز میں اور انتہائی دائیں جانب تحریر فرمائیں۔

ذیلی عنوانات

- ”الجواب عن السؤال الأول“

مرکزی عنوان

- ”جزء الف“/ترجمہ/تشریح/دلیل نمبرا

ذیلی عنوانات

1/27/2022

BAIT UL NOOR

سوال کا خلاصہ

- جس سوال کا جواب آپ لکھنا چاہتے ہیں، اس سوال کے اجزاء دیکھ لیں اور ان کا ایک خلاصہ مندرجہ ذیل طریقوں سے پہلے تحریر فرمادیں۔

مثالیں

- ”الأمور المطلوبة“/”أجزاء السؤال“/ ”المحتويات للسؤال“۔

Maktaba Tul Ishaat.com

الأمور المطلوبة

١-تشكيل العبارة.

٢-ترجمة العبارة.

٣-توضيح العبارة.

٤-بيان المراد بقوله "....".

٥-بيان الاختلاف مع الأدلة.

٦-تحقيق الكلمات المخطوطة لغة/صرفًا/نحوًا.

عبارت پر اعراب / تشکیل العبارۃ

۱-عبارت الگ روشنائی سے لکھیں اور اس پر اعراب الگ قلم سے لگائیں۔

۲- بہتر یہ ہے کہ مکمل عبارت پر اعراب لگائیں، فقط آخری حرف پر اعراب لگانے پر اکتفاء نہ کریں۔

Maktaba Tul Ishaat.com

عبارت پر اعراب کا نمونہ:

جزء الف:

تشكيل العبارة:

بَيَانُ كِتْمَانِ الْآيَاتِ

أَمَّا كِتْمَانُ الْآيَاتِ فَهُمْ أَنَّهُمْ يُخْفُوْنَ بَعْضَ الْأَحْكَامِ وَالْآيَاتِ لِلْمُحَافَظَةِ عَلَى جَاهٍ شَرِيْفٍ أَوْ لِطَلَبِ مَنْصَبٍ عَزِيْزٍ لِئَلَّا يَتَلَاشَى اِعْتِقَادُ الْعَامَّةِ فِيْهِمْ.

عبارت کا ترجمہ / ترجمة العبارة

سوال میں مطلوبہ ترجمہ کے مطابق ہی ترجمہ کریں۔

عبارت کا سلیس ترجمہ کریں۔

عبارت کا لفظی ترجمہ کریں۔

ترجمہ صفحہ کے درمیان میں لکھیں

ترجمہ میں ربط کے لیے قوسین () ضرور استعمال کریں۔

بيت النور
BAIT UL NOOR

Maktaba Tul Ishaat.com

عبارت کے ترجمہ کا نمونہ:

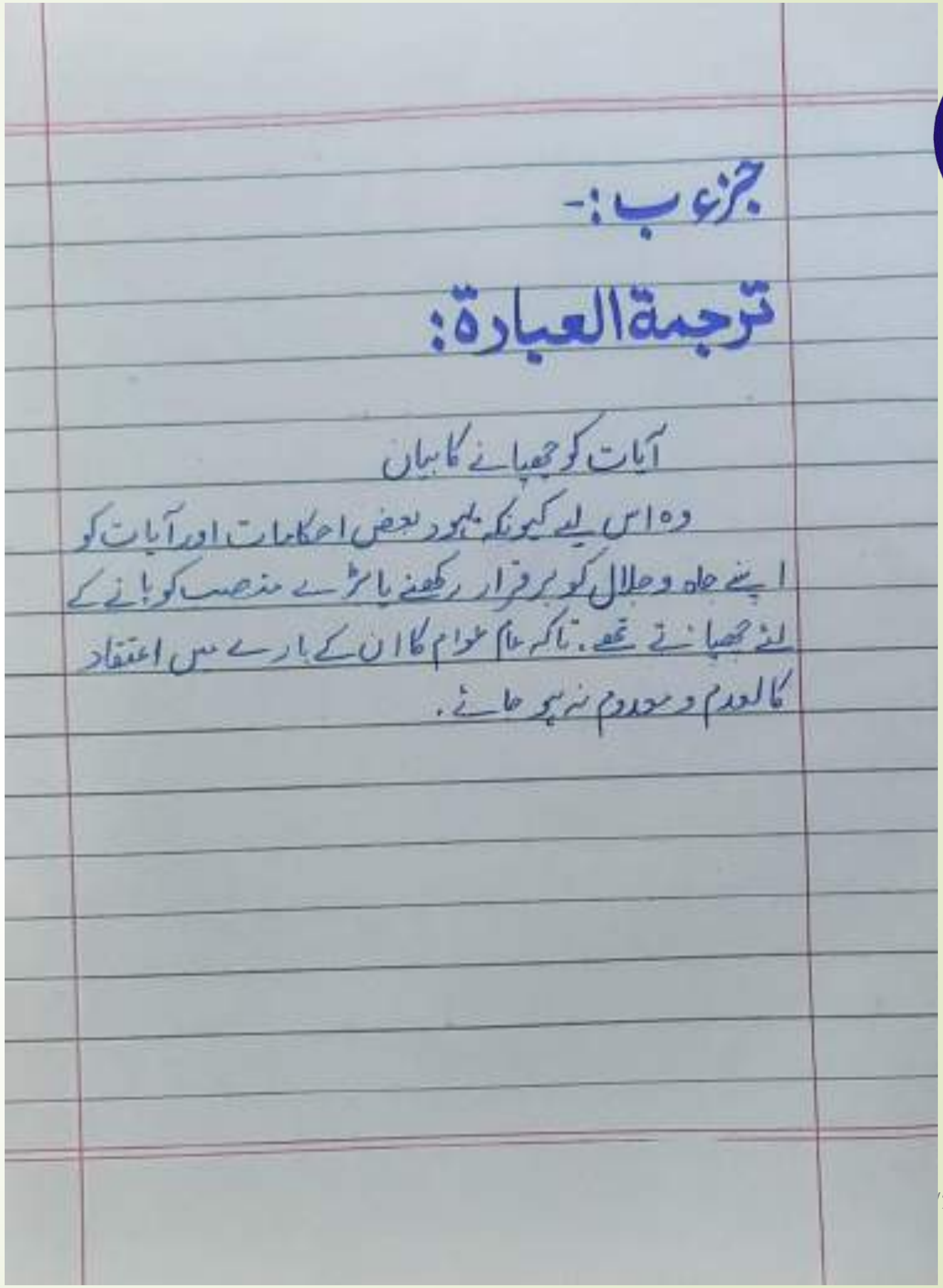

جزء ب:-

ترجمة العبارة:

آیات کو چھپانے کا بیان

وہ اس لیے کیونکہ یہود بعض احکامات اور آیات کو اپنے جاہ وجلال کو برقرار رکھنے یا بڑے منصب کو پانے کے لئے چھپاتے تھے۔ تاکہ عام عوام کا ان کے بارے میں اعتقاد کالعدم و معدوم نہ ہو جائے۔

عبارت کی تشریح/ توضیح العبارۃ

تشریح لکھنے سے قبل عبارت کی تقطیع (اجزاءپر تقسیم) کرلیں۔

ہر جزء کا مختصر سا عنوان ضرور لگائیں۔

تشریح سے پہلے عبارت کے متعلق تمہیدی بات لکھنا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

لغوی تحقیق/ تحقیق الکلمات لغۃً

کلمہ کا معنی بیان کریں مادہ (حروفِ اصلیہ) کے اعتبار سے۔

اگر مرادی معنی لغوی معنی سے الگ ہو تو وہ لکھیں۔

اگر مفرد ہو تو اس کی جمع لکھیں۔

اگر جمع ہیں تو اس کا مفرد لکھیں۔

بیت النور
BAIT UL NOOR
وفاق المدارس العربیہ پاکستان

صرفی تحقیق/تحقیق الکلمات صرفاً

کسی بھی کلمہ کی صرفی تحقیق میں ۷ چیزیں بیان کرنا ضروری ہیں۔

۱۔ صیغہ

۲۔ گردان / بحث

۳۔ باب

۴۔ حروفِ اصلیہ

۵۔ ہفت اقسام

۶۔ شش اقسام

۷۔ ترجمہ

بیت النور BAIT UL NOOR

Maktaba Tul Ishaat.com

نحوی ترکیب/إعراب الجمل

١- نحوی ترکیب بیان کرتے ہوئے، ہر ایک لفظ کو الگ الگ سطر میں لکھا جائے، پھر اس کی تحقیق کی جائے۔

٢- کلمات کو الگ قلم سے اور ترکیب کو الگ قلم سے لکھا جائے۔

٣- ہر ایک کلمہ کی الگ تحقیق کرنے کے بعد ماقبل کو جملوں سے جوڑ کر جملہ کے اعتبار سے بیان کیا جائے۔(جملہ فعلیہ/جملہ اسمیہ وغیرہ)

تعریفات اور قواعد لکھنے کا طریقہ

۱۔ کسی بھی اصطلاح کی تعریف لکھنے یا قاعدہ لکھنے کے لیے اس اصطلاح کا نام واضح قلم سے لکھیں۔

۲۔اصطلاح یا قاعدہ کو "..." کے درمیان لکھیں۔

۳۔اصطلاح اور قاعدہ کی مثال ضرور لکھیں۔

Maktaba Tul Ishaat.com

الفاظ، معانی لکھنے کا طریقہ

الفاظ	معانی
الرغم	مٹی/ذلت/ مجبوری
السنة	طریقہ/نمونہ
الطراز	انداز/طرز/شکل/قسم

الفاظ، معانی لکھنے کا نمونہ

جزء الف:

الفاظ	معانی
اَلسَّقْفُ	چھت
اَلصِّحَّةُ	تندرستی
عَبَرٌ	آنسو بہانا
اَلْحَصَانُ	موتی
ذَرِيعٌ	سفارش کرنے والا
اَلشِّكَّةُ	ہتھیار
شَطَسٌ	چالاکی

Maktaba Tul Ishaat.com

تحریر میں رموزِ اوقاف کی اہمیت وضرورت :

انسان جب آپس میں گفتگو کرتا ہے، تو اس کے مختلف اسلوب وانداز ہوتے ہیں، بات کبھی مثبت ہوتی ہے تو کبھی منفی، کوئی لمحہ غم کا ہوتا ہے تو کوئی خوشی کا، لہجہ کبھی سخت ہوتا ہے تو کبھی نرم، کوئی بات اسے تعجب میں ڈالتی ہے تو کبھی اسے خوف کا سامنا کرنا پڑتا ہے، غرض کہ روز مرہ میں نرمی، سختی، خوشی، غم، تعجب، استفہام، خوف، غصہ، اس طرح کے نشیب و فراز اور اتار چڑھاؤ پائے جاتے ہیں اور یہی حال قلم کا بھی ہے، اس لیے کہ قلم بھی انسان کی خاموش زبان ہے اور زبان کے ذریعہ نکلنے والے دلی احساسات وجذبات کا ترجمان بھی۔

انسان جہاں اپنی گفتگو کو مؤثر بنانے کے لیے اس کے آداب کی مکمل رعایت کرتا ہے، وہیں اس کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ زبان کے ساتھ اپنے قلم سے نکلی ہوئی تحریر میں بھی اس کو ملحوظ رکھے، اس لیے کہ ایک قلم کار اپنی تحریر کے ذریعہ دنیا کو عظیم پیغام دیتا ہے اور اپنے طبقہ کو ترقیات کے بامِ عروج پر دیکھنے کا خواہاں ہوتا ہے اور یہ اس وقت تک ناممکن ہے، جب تک کہ آلہ کو آلہ کے اصول کے مطابق نہ چلایا جائے، یعنی قلم بھی ایک آلہ، بلکہ ابلاغ کا ایک مؤثر ذریعہ ہے اور اس کے بھی کچھ اصول وضوابط ہیں جن کی رعایت ناگزیر ہے۔

پرچہ میں حسبِ موقع علاماتِ ترقیم ضرور استعمال کریں، تحریروں میں استعمال ہونے والی علامات اور ان کے نام:

(۱) سکتہ (،)

- سکتہ (،) ان چھوٹے چھوٹے جملوں کے درمیان اس کا استعمال ہوتا ہے جن سے مل کر ایک بڑا جملہ بنتا ہے اور ایک بات مکمل ہو جاتی ہے۔ (جیسے:- استاذ محترم آئے، درسگاہ میں داخل ہوئے، مسند پر بیٹھے اور سبق پڑھایا۔)

(۲) واوین ("...")

- واوین ("") کسی مضمون میں موضوع کی مناسبت سے بعینہ کسی مصنف وادیب کے قول یا کسی کتاب کے اقتباس کو نقل کرتے وقت اس کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: "گیدڑ کی سوسالہ زندگی سے شیر کی ایک دن کی زندگی بہتر ہے۔"

(۳) رابطہ (:)

- رابطہ (:) مقولہ یا کہاوت وغیرہ کو بیان کرنے کے لیے اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔
- جیسے: علامہ اقبالؒ نے کہا:-----

(۴) ختمہ (۔/.)

- ختمہ (۔/.) اس علامت کو وقف تام بھی کہا جاتا ہے، اس کا استعمال بات یا جملہ کے مکمل ہو جانے پر کیا جاتا ہے۔ جیسے: مذہبِ اسلام امنِ عالم کا علَمبردار ہے۔

بیت النور
BAIT UL NOOR
Maktaba Tul Ishaat.com

نظرِ ثانی!!!!

پرچہ حل کر لینے کے بعد پرچہ کی نظرِ ثانی ایک انتہائی مشکل اور کٹھن لیکن اہم اور ضروری مرحلہ ہوتا ہے، ابتداء ہی سے ہر سوال کے لیے ایک وقت مقرر ہو جائے تو مکمل پرچہ حل کرنے میں آسانی ہو گی اور آخر میں نظرِ ثانی کے لیے بھی وقت بچا لیا جائے۔

جس میں مندرجہ ذیل چیزیں چیک کی جائیں:

۱-جوابات پورے تحریر کر لیے۔

۲-کوئی جزء باقی تو نہیں رہ گیا۔

۳-کوئی صفحہ خالی تو نہیں رہ گیا، اگر رہ گیا تو اس پر کراس (×) کا نشان لگا دیں۔

۴-کوئی مقام (دلیل/قاعدہ/مثال) جو آپ نے وقتی طور پر چھوڑ دیا تھا وہ مکمل کر لیا یا نہیں۔

۵-اپنا رول نمبر وغیرہ چیک کرنا۔

٦-اضافی کاپیوں کی تعداد وغیرہ لکھنا۔

بہت بڑی غلطی !!!

عام طور پر طلبہ کرام یہ سمجھتے ہیں جو جتنا جلدی فارغ ہو جائے وہ اتنا ہی اچھا پیپر حل کرنے والا ہوتا ہے، بلکہ کامیابی کا ضامن یہ امر ہے کہ طالبِ علم انتہائی اطمینان کے ساتھ مکمل پرچہ حل کریں۔

Maktaba Tul Ishaat.com

پرچہ حل کرنے کے بعد!!!

پرچہ حل کرنے کے بعد سوالیہ پرچہ پر
تبصرہ کرنے سے ممکنہ اجتناب کریں۔

بلکہ اللہ کی طرف متوجہ ہو کر شکر
کریں اور دعائیں کرتے رہیں۔

آرام

- پرچہ سے فارغ ہونے کے بعد تھوڑی دیر آرام کریں۔

کھانا/ظہر

- کھانا کھائیں اور ظہر کی نماز کے بعد اگلے پرچہ کی تیاری شروع کریں۔

Maktaba Tul Ishaat.com

نتیجہ آنے تک

مسلسل اللہ کی طرف متوجہ

مسلسل دعاؤں کا اہتمام

امتحان میں کامیابی کے وظائف

اپنی کمی پر اللہ سے استغفار

زیراہتمام وسرپرستی: وفاق المدارس العربیہ (ضلع لاہور)

خصوصی کاوش: بیت النور ٹرسٹ لاہور

مرتب:

محمد مبشر اکرام غفرلہ ولوالدیہ (خادم طلبۂ بیت النور ٹرسٹ لاہور)

جزاکم اللہ خیراً

Maktaba Tul Ishaat.com